واقفاتِ نَو کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفات نو کے رسالہ ''مریم'' کے اجراء کے موقع پر اپنے پیغام میں واقفات نو کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ''وقف نو بچیوں کو وقف کی یہ تاریخ کبھی نہیں بھولنی چاہیے کہ دنیا میں سب سے پہلے اپنے بچے کو اس کی پیدائش سے قبل وقف کرنے والی ایک عورت ہی تھی اور جس کو اس نے جنم دیا یعنی سب سے پہلی ''واقفۂ نَو'' وہ بھی ایک عورت ہی تھی جس کا نام مریم تھا۔ اس کو وقف کرنے والے والدین نے اس کی ایسی اعلیٰ درجہ کی تربیت کی اور اس بچی نے بھی اپنے اس مقام کو سمجھتے ہوئے وقف کے تقاضوں کو ایسا نبھایا کہ عرش کے خدا نے رہتی دنیا تک کے لئے قرآن کریم جیسی کتاب میں عفت وعصمت کی اس دیوی اور تقویٰ وطہارت سے زندگی بسر کرنے والی اس عورت کی زندگی کو نیکی اور تقویٰ کا اعلیٰ مقام پانے کے لئے ایک مثال کے طور پر محفوظ کر دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب بر موقع سالانہ اجتماع واقفات نَو یو کے بیان فرمودہ 5رمئی 2012ء میں مزید فرمایا: ''آپ سب کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف وہی زندگی کامیاب سمجھی جا سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول میں گزاری جاتی ہے اور ایک واقفہ نو لڑکی ہونے کی حیثیت سے آپ کو ہمیشہ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ آپ کا وجود حضرت مریمؑ کے وجود کی طرح ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہمیشہ ان کے کردار اور طرزِ عمل کو راہنما کے طور پر اپنے سامنے رکھیں۔ آپ کا ہر عمل مکمل سچائی پر اور خدا تعالیٰ کے خوف پر مبنی ہونا چاہئے۔ جو آپ کریں یا کہیں وہ یہ ظاہر کرے کہ آپ ایک واقفہ نَو ہیں۔ آپ ایک صدیقہ ہیں جو کہ مکمل طور پر سچا وجود ہیں کیونکہ آپ ایک واقفہ نَو ہیں۔ واقفاتِ نَو کی ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ بے شک آپ اس دنیا سے ہیں مگر آپ کا دنیا پرستی کے امور سے کوئی واسطہ نہیں۔

یہ سال بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ اس تحریک (وقف نو) کی سلور جوبلی کا سال ہے۔ اس مبارک تحریک کے 25 سال پورے ہو چکے ہیں۔ آپ میں سے بہت ساری ایسی واقفات نو ہیں جو کہ واقفات نو کی سب سے پہلی Batch کا حصہ ہیں اور یہ حقیقی طور پر ایک بڑا اعزاز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔ پس ان انعامات کی روشنی میں آپ پر یہ لازم ہے بلکہ آپ کا فرض ہے کہ آپ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی شکر گزار رہیں۔''

مریم رسالہ میں اپنے پیغام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''اس دور میں اس سنت کے تابع آپ کے والدین نے بھی آپ کو آپ کی پیدائش سے پہلے وقف کیا ہے۔ آپ کے وقف کا یہ مقام اور اعزاز کوئی معمولی بات نہیں ہے لیکن وقف کا یہ اعزاز تبھی آپ کے ماتھوں کا جھومر بن سکتا ہے کہ جب آپ وقف کے تقاضوں کو نبھاتے ہوئے اپنی زندگیاں خلافت کی تابعدار بن کر گزارنی شروع کریں گی۔ اس لیے ہمیشہ یہ بات یاد رکھیں اور دنیا کے تمام مذاہب اور تمام تہذیبوں کی تاریخ پڑھ جائیں تو آپ جان لیں گی کہ جو عظمت اور مقام اسلام نے عورت کو دیا ہے وہ کبھی کسی اور مذہب نے اسے نہیں دیا۔ ایک عورت کا حقیقی تابعدار ہونا اور کامل مسلمان ہونا اس کے لئے پہلے بھی فخر کا باعث تھا اور اب بھی ہے۔ اسلام کے پہلے دور میں عورت نے علم وعمل کے ہر میدان میں قابل قدر اور قابلِ رشک کارنامے سر انجام دئے۔ اور علم وعمل کا یہ جھنڈا صرف اسلام کے دورِ اوّل میں ہی نہیں اسلام کے دور ثانی میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں احمدی عورتوں نے ہی بلند کر رکھا ہے۔ اور اب آپ واقفات نَو بچیاں ہیں، آپ نے بھی یہ جھنڈا علم وعمل کے ہر میدان میں اونچے سے اونچا لہرانا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے تجدید دین کے کاموں کو پھیلانے اور دین کی خدمت کے لیے ہمیشہ مستعد رہنا ہے۔ اس کے لئے آپ کی نظریں ہمیشہ آسمانوں کی طرف رہیں اور آپ کے ذہنوں اور علم وعمل کی پروازیں بھی آسمانوں کی رفعتوں کو چھونے کے عزائم لئے ہوئے ہوں۔ اور اگر آپ نے یہ بلندیاں واقعی حاصل کرنی ہیں تو اس زمانے کے امام اور اسلام کی خوبصورت تعلیمات کے نور سے دنیا کو منور کرنے والے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔ خلیفۂ وقت کی ہدایات اور نصائح کو اپنے لئے مشعل راہ بنا لیں کہ آج یہی تعلیمات آبِ حیات کا حکم رکھتی ہیں جو بالآخر انسان کو ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنا دیتی ہیں۔ یہی وہ زندگی بخش باتیں ہیں جو مردہ دلوں کو حیات جاودانی عطا کرتی ہیں اور زمین سے اٹھا کر آسمانوں کی رفعتوں تک پہنچا دیتی ہیں جہاں فرشتے بھی ان سے ہمکلام ہونے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے تحریک وقف نَو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا: ''تم ایک عظیم مقصد کے لیے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہو۔'' اس عظیم مقصد کو پانے کے لیے آج ہم واقفات نو جماعت احمدیہ جرمنی آپ سے یہ عہد کرتی ہیں کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ اپنے والدین کے خلافت احمدیہ سے کیے ہوئے اس عہد کو آخری دم تک نبھائیں گی۔ اور اسلام کے جھنڈے کو علم وعمل کے ہر میدان میں اونچا لہرائیں گی۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے تجدید دین کے کاموں کو پھیلانے اور دین کی خدمت کے لیے ہمیشہ مستعد رہیں گی۔ خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار رہیں گی۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی تحریرات کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں گی اور خلیفۃ المسیح کی ہر ہدایت اور نصیحت کو اپنے لیے مشعل راہ بنائیں گی۔ اور آسمانوں کی رفعتوں تک پہنچنے کی ہر ممکن کوشش کریں گی۔ انشاء اللہ۔

پیارے حضور! اب آپ کی خدمت اقدس میں جرمنی میں واقفات نَو سے متعلق چند اعداد وشمار پیش کیے جائیں گے۔

جماعت جرمنی میں اس وقت کل واقفات کی تعداد 1967 ہے۔ جن میں 652 واقفات لجنہ ہیں، 841 واقفات ناصرات اور 474 واقفات 7 سال سے کم عمر کی ہیں۔

لجنہ واقفات میں 526 واقفات یعنی 80 فیصد واقفات تجدید عہد کر چکی ہیں۔

168 واقفات موصیات ہیں۔

49 واقفات Hauptschule میں پڑھ رہی ہیں۔

292 واقفات Gymnasium میں زیر تعلیم ہیں۔

116 واقفات Gesamtschul میں پڑھ رہی ہیں۔ 116 واقفات یونیورسٹی میں

Orientalistic, Teaching, Social Studies, Business Administration, Islamic Studies, Computer Science, History, Sociology, Medical, Architecture, Health and Care, EducationalScience,

وغیرہ پڑھ رہی ہیں۔

140 واقفات شادی شدہ ہیں۔ 23 واقفات کام کر رہی ہیں۔ 40 واقفات ٹرانسلیشن ٹیم میں کام کر رہی ہیں۔

اس وقت تک 22 واقفات معلّمات کا امتحان پاس کر چکی ہیں۔ اور تقریباً 400 واقفات معلّمہ کی کلاس میں شامل ہیں۔

اسی طرح تقریباً 140 واقفات اردو پروجیکٹ میں شامل ہیں، جہاں انہیں اردو پڑھنا اور پھر کمپیوٹر پر لکھنا سکھایا جا رہا ہے۔

گزشتہ کئی سالوں سے جرمنی بھر کی بہترین واقفات پر مشتمل 10 رکنی ایک ٹیم جلسہ سالانہ اور اجتماع کے موقع پر حفاظت خاص پر ڈیوٹی دے رہی ہے۔ اسی طرح متعدد واقفات خدمت کے میدان میں مختلف شعبہ جات میں مصروف عمل ہیں۔

آخر پر عزیزہ عظمیٰ احمد، محمودہ صبا حسین، طوبیٰ حسین اور ثوبیہ ملک نے مکرمہ عرشی ملک صاحبہ کا کلام ترانے کی شکل میں مل کر سنایا۔

سَمِعْنَا اور اَطَعْنَا سے یہ دل معمور ہے اپنا
مقدم دین ہو دنیا پہ یہ منشور ہے اپنا
ہمیں یہ جان و مال اور وقت سب قربان کرنا ہے
نئی نسلوں کے دل میں بھی یہی ارمان بھرنا ہے
چلن پر عجز و قربانی کے دل مغرور ہے اپنا
مقدم دین ہو دنیا پہ یہ منشور ہے اپنا

یہ پروگرام پیش ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفاتِ نَو بچیوں کو ہدایات سے نوازا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔